مشعل راہ

غریب، حلیم نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 12 ستمبر 2003ء میں ہمدردی مخلوق کے متعلق حضرت مسیح موعود کی تعلیم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

’’اس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو۔ اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو۔ اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ .... بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خودنمائی سے ان کی تذلیل۔ اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔‘‘

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد19 صفحہ 11-12)

پھر فرمایا: ’’لوگ تمہیں دکھ دیں گے اور ہر طرح سے تکلیف پہنچائیں گے۔ مگر ہماری جماعت کے لوگ جوش نہ دکھائیں۔ جوش نفس سے دل دکھانے والے الفاظ استعمال نہ کرو اللہ تعالیٰ کو ایسے لوگ پسند نہیں ہوتے۔ ہماری جماعت کو اللہ تعالیٰ ایک نمونہ بنانا چاہتا ہے‘‘۔

آپ مزید فرماتے ہیں: ’’اللہ تعالیٰ متقی کو پیار کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی عظمت کو یاد کر کے سب ترساں رہو اور یاد رکھو کہ سب اللہ کے بندے ہیں۔ کسی پر ظلم نہ کرو۔ نہ تیزی کرو۔ نہ کسی کو حقارت سے دیکھو جماعت میں اگر ایک آدمی گندہ ہوتا ہے تو وہ سب کو گندہ کر دیتا ہے۔ اگر حرارت کی طرف تمہاری طبیعت کا میلان ہو تو پھر اپنے دل کو ٹٹولو کہ یہ حرارت کس چشمہ سے نکلی ہے۔ یہ مقام بہت نازک ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد نمبر1 صفحہ 8-9)

فرمایا: ’’ایسے بنو کہ تمہارا صدق اور وفا اور سوز و گداز آسمان پر پہنچ جاوے۔ خدا تعالیٰ ایسے شخص کی حفاظت کرتا اور اس کو برکت دیتا ہے جس کو دیکھتا ہے کہ اس کا سینہ صدق اور محبت سے بھرا ہوا ہے۔ وہ دلوں پر نظر ڈالتا اور جھانکتا ہے نہ کہ ظاہری قیل و قال پر۔ جس کا دل ہر قسم کے گند اور ناپاکی سے معرّا اور مبرّا پاتا ہے، اس میں آ اترتا ہے اور اپنا گھر بناتا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 181۔ فرمودہ 23/ مارچ 1903ء)

فرمایا: ’’میں پھر کہتا ہوں کہ جو لوگ نافع الناس ہیں اور ایمان، صدق و وفا میں کامل ہیں، وہ یقیناً بچا لئے جائیں گے۔ پس تم اپنے اندر یہ خوبیاں پیدا کرو‘‘۔

(ملفوظات جلد چہارم۔ صفحہ 184۔ جدید ایڈیشن)

فرمایا: ’’تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ ان کی تحقیر۔ اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خودنمائی سے ان کی تذلیل اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو۔ .... کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں۔ تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے۔ اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔‘‘

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد19 صفحہ 12 تا 13)

فرمایا: ’’دراصل خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرنا بہت ہی بڑی بات ہے اور خدا تعالیٰ اس کو بہت پسند کرتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا کہ وہ اس سے اپنی ہمدردی ظاہر کرتا ہے۔ عام طور پر دنیا میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص کا خادم کسی اس کے دوست کے پاس جاوے اور وہ شخص اس کی خبر بھی نہ لے تو کیا وہ آقا جس کا کہ وہ خادم ہے اس اپنے دوست سے خوش ہوگا؟ کبھی نہیں۔ حالانکہ اس کو تو کوئی تکلیف اس نے نہیں دی، مگر نہیں۔ اس نوکر کی خدمت اور اس کے ساتھ حسن سلوک گویا مالک کے ساتھ حسن سلوک ہے۔ خدا تعالیٰ کو بھی اس طرح پر اس بات کی چڑ ہے کہ کوئی اس کی مخلوق سے سرد مہری برتے کیونکہ اس کو اپنی مخلوق بہت پیاری ہے۔ پس جو شخص خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے وہ گویا اپنے خدا کو راضی کرتا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 215 تا 216 جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود کی ان نصائح پر عمل کرنے کی توفیق دے اور آپ سے جو عہد بیعت ہم نے باندھا ہے اس کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(روزنامہ الفضل 20 جنوری 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ڈاکٹر عبدالحنان طاہر صاحب میڈیکل آفیسر انچارج احمدیہ ہسپتال فری ٹاؤن سیرالیون اور ان کی اہلیہ محترمہ عتیقہ حنان صاحبہ کو مورخہ 4 فروری 2008ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ عزیز نومولود کا نام اس کی والدہ کو پیدائش سے کچھ عرصہ پہلے خواب میں بلال احمد طاہر بتایا گیا تھا اور یہی نام رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم عبدالمنان طاہر صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع مظفرآباد آزاد کشمیر کا پوتا اور مکرم عبدالمنان فیاض صاحب اسلام آباد کا نواسہ ہے۔ احباب سے عزیز کے نیک، دیندار، باعمر دین کی خدمت کی توفیق پانے والا اور قرۃ العین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم سعیداللہ خان ہادی صاحب وغیرہ ترکہ مکرم چوہدری حمیداللہ خان صاحب)

مکرم سعید اللہ خان صاحب وغیرہ نے درخواست دی ہے کہ ہمارے بھائی مکرم چوہدری حمید اللہ خان صاحب وفات پا گئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 11/7 محلہ دارالنصر ربوہ برقبہ 1 کنال 4 مرلہ 163 مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مذکورہ بالا مرحوم کے بھائی مکرم عزیز اللہ خان صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

(1) مکرم سعیداللہ خان ہادی صاحب (بھائی)

(2) مکرم عزیزاللہ خان صاحب (بھائی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان داخلہ

Dow یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کراچی نے Dow میڈیکل کالج، سندھ میڈیکل کالج اور ڈاکٹر عشرت العباد خان انسٹیٹیوٹ آف ORAL ہیلتھ سائنسز میں MBBS اور BDS میں داخلہ کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 مارچ 2008ء ہے۔ درخواست دہندہ کیلئے کراچی کا ڈومیسائل رکھنا ضروری ہے۔ داخلہ کے بارے میں مکمل معلومات مورخہ 10 فروری 2008ء کے ڈان میں ملاحظہ کریں۔

FC کالج نے مندرجہ ذیل بیچلر (4 سالہ) پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

- بیچلر آف آرٹس (آنرز)
- بیچلر آف سائنس (بزنس) (آنرز)
- بیچلر آف کمپیوٹر سائنس (آنرز)
- بیچلر آف انفارمیشن ٹیکنالوجی (آنرز)
- بیچلر آف سائنس (آنرز)

داخلہ کیلئے NTS امتحان دینا ضروری ہے۔ مکمل معلومات کیلئے مورخہ 10 فروری 2008ء کا ڈان یا www.fccollege.edu.pk ملاحظہ کریں۔

آغا خان میڈیکل یونیورسٹی نے مندرجہ ذیل ماسٹر پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

(1) ماسٹرز ان Epidemiology اینڈ Biostatistics

(2) ماسٹرز ان ہیلتھ پالیسی اینڈ مینجمنٹ

(3) ماسٹرز ان نرسنگ

اس کے علاوہ Ph.D ہیلتھ سائنسز میں بھی داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

مکمل معلومات کیلئے مورخہ 10 فروری 2008ء کا ڈان یا www.aku.edu ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

نکاح و تقریب شادی

مکرم عبدالمجید صاحب بھٹی دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ عارفہ مجید صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم وحید احمد صاحب لندن ابن مکرم سید محمد کوٹلی صاحب کے ساتھ محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے مبلغ 5 ہزار سٹرلنگ پاؤنڈ حق مہر پر مورخہ 19 نومبر 2007ء کو الرفیع بینکوئٹ ہال میں کیا اور اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ بچی کے لندن پہنچنے کے بعد دعوت ولیمہ مورخہ 9 دسمبر 2007ء کو لندن میں ہوئی۔ بچی مکرم عبدالغفور صاحب درویش کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عبداللطیف صاحب بنگوی علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے چھوٹے بیٹے اسامہ کی ریڑھ کی ہڈی کی ڈسک (Disc) کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 14 فروری 2008ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10/FR

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 14 فروری 2008ء 6 صفر 1429 ہجری 14 تبلیغ 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 37

مال اور اولاد میں وسعت

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ میری والدہ کی درخواست پر رسول اللہ ﷺ نے میرے لئے یہ دعا کی کہ اے اللہ تو اس کے اموال و اولاد کو پھیلا دے اور جو کچھ تو نے اسے دیا ہے اس میں برکت دے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم آج میرے پاس بہت دولت ہے اور میری اولاد اور اولاد کی اولاد ایک سو کے عدد سے تجاوز کر چکی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب دعوة النبیؐ لخادمه حدیث نمبر:5868 وفتح الباری شرح حدیث هذا)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعا بڑی چیز ہے! افسوس! لوگ نہیں سمجھتے کہ وہ کیا ہے۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہر دعا جس طرز اور حالت پر مانگی جاوے، ضرور قبول ہو جانی چاہئے۔ اس لئے جب وہ کوئی دعا مانگتے ہیں اور پھر وہ اپنے دل میں جمائی ہوئی صورت کے مطابق اس کو پورا ہوتا نہیں دیکھتے، تو مایوس اور ناامید ہو کر اللہ تعالیٰ پر بدظن ہو جاتے ہیں؛ حالانکہ مومن کی یہ شان ہونی چاہئے کہ اگر بظاہر اسے اپنی دعا میں مراد حاصل نہ ہو، تب بھی ناامید نہ ہو۔ کیونکہ رحمت الٰہی نے اس دعا کو اس کے حق میں مفید نہیں قرار دیا۔ دیکھو بچہ اگر ایک آگ کے انگارے کو پکڑنا چاہے تو ماں دوڑ کر اس کو پکڑ لے گی۔ بلکہ اگر بچہ کی اس نادانی پر ایک تھپڑ بھی لگا دے، تو کوئی تعجب نہیں۔ اسی طرح مجھے تو ایک لذت اور سرور آ جاتا ہے۔ جب میں اس فلسفۂ دعا پر غور کرتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ وہ علیم و خبیر خدا جانتا ہے کہ کونسی دعا مفید ہے۔

مجھے بارہا افسوس آتا ہے۔ جب لوگ دعا کے لئے خطوط بھیجتے ہیں اور ساتھ ہی لکھ دیتے ہیں کہ اگر ہمارے لئے یہ دعا قبول نہ ہوئی تو ہم جھوٹا سمجھ لیں گے۔ آہ! یہ لوگ آداب دعا سے کیسے بے خبر ہیں۔ نہیں جانتے کہ دعا کرنے والے اور کرانے والے کے لئے کیسی شرائط ہیں۔ اس سے پہلے کہ دعا کی جاوے یہ بدظنی کا شکار ہو جاتے ہیں اور اپنے ماننے کا احسان جتانا چاہتے ہیں اور نہ ماننے اور تکذیب کی دھمکی دیتے ہیں۔ ایسا خط پڑھ کر مجھے بدبو آ جاتی ہے اور مجھے خیال آ جاتا ہے کہ اس سے بہتر تھا کہ یہ دعا کے لئے خط ہی نہ لکھتا۔

میں نے کئی بار اس مسئلہ کو بیان کیا ہے اور پھر مختصر طور پر سمجھاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے دوستانہ معاملہ کرنا چاہتا ہے۔ دوستوں میں ایک سلسلہ تبادلہ کا رہتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں میں بھی اسی رنگ کا ایک سلسلہ ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نزدیک مبادلہ یہ ہے کہ جیسے وہ اپنے بندے کی ہزارہا دعاؤں کو سنتا اور مانتا ہے۔ اس کے عیبوں کی پردہ پوشی کرتا ہے۔ باوجودیکہ وہ ایک ذلیل سے ذلیل ہستی ہے لیکن اس پر فضل و رحم کرتا ہے۔ اسی طرح اس کا حق ہے کہ یہ خدا کی بھی مان لے یعنی اگر کسی دعا میں اپنے منشاء اور مُراد کے موافق ناکام رہے، تو خدا پر بدظن نہ ہو، بلکہ اپنی اس نامرادی کو کسی غلطی کا نتیجہ قرار دے کر اللہ تعالیٰ کی رضا پر انشراح صدر کے ساتھ راضی ہو جاوے اور سمجھ لے کہ میرا مولیٰ یہی چاہتا ہے۔

یہ خوب یاد رکھو کہ انسان کی دعا اس وقت قبول ہوتی ہے جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے غفلت فسق و فجور کو چھوڑ دے۔ جس قدر قرب الٰہی انسان حاصل کرے گا اسی قدر قبولیت دعا کے ثمرات سے حصہ لے گا۔ اسی لئے فرمایا .... (البقرہ: 187) اور دوسری جگہ فرمایا ہے .... (سبا: 53) یعنی جو مجھ سے دور ہو۔ اس کی دعا کیونکر سنوں۔ یہ گویا عام قانون قدرت کے نظارہ سے ایک سبق دیا ہے۔ یہ نہیں کہ خدا سن نہیں سکتا۔ وہ تو دل کے مخفی در مخفی ارادوں اور ان ارادوں سے بھی واقف ہے جو ابھی پیدا نہیں ہوئے، مگر یہاں انسان کو قرب الٰہی کی طرف توجہ دلائی ہے کہ جیسے دور کی آواز سنائی نہیں دیتی۔ اسی طرح پر جو شخص غفلت اور فسق و فجور میں مبتلا رہ کر مجھ سے دور ہوتا جاتا ہے۔ جس قدر وہ دور ہوتا ہے اسی قدر حجاب اور فاصلہ اس کی دعاؤں کی قبولیت میں ہوتا جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 434)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔
''سچائی کو اپنا شیوہ بناؤ''
(مشعل راہ جلد اول صفحہ 405)

نتیجہ امتحان سہ ماہی چہارم 2007ء

(قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

امتحان سہ ماہی چہارم 2007ء میں پاکستان بھر کی 532 مجالس کے 8336 انصار نے شرکت کی۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے اراکین کے اسماء درج ذیل ہیں۔ علاوہ ازیں 237۔ انصار نے اس امتحان میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خصوصی گریڈ اے حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان اراکین کیلئے مبارک کرے اور مزید علمی ترقیات سے نوازے۔ آمین

اول 1۔ مکرم آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی صاحب گلشن اقبال غربی کراچی
2۔ مکرم منصور احمد لکھنوی صاحب گلشن اقبال شرقی کراچی

دوم 1۔ مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب جوہر ٹاؤن لاہور
2۔ مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب عزیز آباد کراچی

سوم 1۔ مکرم عبدالسلام ارشد صاحب شمالی چھاؤنی لاہور
2۔ مکرم بشارت احمد طاہر صاحب کھاریاں
3۔ مکرم محمود مجیب اصغر صاحب دارالصدر شمالی انوار ربوہ

اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار

مکرم میاں مجید الرحمٰن صاحب جوہر ٹاؤن لاہور
مکرم محمد انور نسیم صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ
مکرم ناصر احمد ڈوگر صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ
مکرم ملک عبدالسلام صاحب سرگودھا شہر
مکرم مقبول احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ
مکرم رانا نصیر محمد خان صاحب رائے ونڈ ضلع لاہور
مکرم محمد ثناء اللہ صاحب النور راولپنڈی
مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ
مکرم عبدالغفور طور صاحب ناصر آباد جنوبی ربوہ
مکرم خالد محمود باجوہ صاحب ہارون آباد ضلع بہاولنگر

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت منشی سلطان عالم صاحب۔ گوٹریالہ ضلع گجرات

ولادت: 1883ء

بیعت: 1906ء

وفات: 1959ء

حضرت منشی سلطان عالم صاحب ولد صاحب داد قوم جٹ تہال تحصیل کھاریاں ضلع گجرات کے گاؤں گوٹریالہ کے رہنے والے تھے، آپ اپنے گاؤں میں برانچ پوسٹ ماسٹر تھے ساتھ ہی مدرس کے فرائض بھی سرانجام دیتے۔ 1905ء میں آپ کو احمدیت سے آگاہی ہوئی اور اگلے سال تحقیق وتسلی کے بعد داخل احمدیت ہوئے، حضرت مسیح موعود پر ایمان لانے کی داستان بیان کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:

جون 1905ء میں جب ہمارے ہاں پرائمری سکول کھلنا منظور ہوا اور جس کی ابتدا ایک شخص مسمّی نیک عالم سکنہ خانپور نے آکر کی، میں یہاں کا برانچ پوسٹ ماسٹر تھا ڈاک خانہ میں اُن کے نام خط پتر آتے اس لیے مجھے اُن سے ملنے کا اتفاق ہوتا، یہ صاحب تسخیر قلوب میں کچھ ایسے ماہر تھے کہ چند ہی دنوں میں انھوں نے مجھے اپنا گرویدہ بنالیا پھر تو بیٹھے بیٹھے انھی کے پاس سارا دن گذار دیتا۔ ایک دن ایک بڑا سا پیکٹ اُن کے نام ڈاک سے برآمد ہوا میں لے کر ان کے پاس گیا کھولا تو اخبار الحکم کے متعدد پرچے پائے جو کسی سلطان احمد نام ..... اُن کے کلاس فیلو نے راولپنڈی سے اُن کے نام بھیجے تھے، آں مہرباں نے اُلٹ پلٹ کر سرسری نظر سے دیکھ کر اخبار رکھ دیے اور تعلیم کے کام میں لگ گئے اور میں اُن کے مطالعہ میں مشغول ہوگیا، ان کے مضامین کچھ ایسے دلکش اور میرے مذاق کے موافق تھے کہ چھوڑنے کو دل نہ کرتا تھا آخر منشی صاحب کی اجازت سے میں وہ سب پرچے گھر ہی میں لے آیا اور کئی بار کے بغور مطالعہ سے میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ اگر یہ (مسیح موعود) وہی شخص ہے جس کی ایک دنیا کو عرصہ تیرہ سو سال سے انتظار لگ رہی ہے اور کروڑہا مخلوق الٰہی اس حسرت کو کہ وہ اُس کے مبارک زمانہ کو پائیں، قبروں میں لے گئے اور جس کا انھیں دعویٰ ہے تو پھر اس کا انکار سیدھا جہنم میں لے جائے گا اگر اس کا ماننا اور نہ ماننا برابر ہوتا تو اتنی صدیوں سے اس کی انتظار میں لوگوں کا چشم براہ ہونا چہ معنے دارد؟ ہونہ ہو یہ وہی معلوم دیتا ہے۔ اس سے پیشتر میں اگر اس سلسلہ کے وجود سے بے خبر نہ تھا تو کم ازکم حضرت کی تعلیم سے مطلقاً ناآشنا تھا جب مَیں نے اِن اخباروں کو پڑھا خصوصاً مرزا صاحب کی وہ تقریر دلپذیر جو ''ملفوظات احمدیہ یا کلمات امام الزمان سلمہٗ الرحمان'' کے عنوان کے نیچے الحکم 1905ء کے کئی ایک پرچوں میں مسلسل درج تھی تو مجھے ایک گونہ مقاصد مرزا جی سے بھی واقفیت ہوگئی، اسی طرح جب ''......امرتسری کی پردہ دری'' کے عنوان کی ذیل میں جو کتاب انجام آتھم کے حوالہ سے ایک لمبی عبارت مباہلہ کے متعلق درج اخبار تھی پڑھتے پڑھتے جب اس موقعہ پر پہنچا جہاں مرزا صاحب فرماتے ہیں کہ ''مَیں یہ بھی شرط رکھتا ہوں کہ میری دعا کا اثر اس صورت میں سمجھا جاوے کہ جب وہ تمام لوگ جو مباہلہ کے میدان میں بالمقابل آویں ایک سال تک ان بلاؤں میں سے کسی میں گرفتار ہوجائیں، اگر ایک بھی باقی رہا تو میں اپنے تئیں کاذب سمجھوں گا اگرچہ وہ ہزار ہوں یا دو ہزار، اور پھر ان کے ہاتھ پر توبہ کروں گا اور اگر میں مرگیا تو ایک خبیث کے مرنے سے دنیا میں ٹھنڈ اور آرام ہوجائے گا۔'' تو ان کی نسبت اعلیٰ درجہ کی حسن ظنی میرے دل میں پیدا ہوگئی اگر تقلید آبائی سدراہ نہ ہوتی تو میں اُسی دم داخل بیعت مرزا صاحب ہوجاتا مگر اس میں چند در چند الٰہی حکمتیں تھیں جو بعد میں مجھ پر ظاہر ہوئیں مگر تاہم میرے صدق وراستی کے طلبگار دل کو ان پرجوش الفاظ جو یقین سے بھرے ہوئے دل کو سوائے کسی دل سے نکلنے ممکن نہیں اس معاملہ میں غور کرنے کے لیے مجبور کردیا۔

اگرچہ رسمی طور پر نماز روزہ کا میں شروع ہی سے پابند تھا اور لکھنا پڑھنا بھی کچھ جانتا ہی تھا مگر اصلاً دینیات کی تعلیم سے بالکل کورا تھا اس لیے میں نے اپنے عقل وعلم پر کچھ بھروسہ نہ کرکے .... بالآخر بہت سوچ بچار کے بعد حضرت مرزا صاحب کی خدمت میں ایک عریضہ لکھا کہ اخبار الحکم کے مطالعہ سے میری توجہ آپ کے متعلق تحقیقات کرنے کی طرف مبذول ہوئی ہے مگر لاعلمی سدراہ ہے آپ کو چونکہ ایک بڑا دعویٰ ہے اگر فی الواقعہ آپ اپنے دعوے میں سچے ہیں تو میں یقین کرتا ہوں کہ آپ کی دعا خطا نہ جائے گی لہذا نہایت ادب سے گذارش ہے کہ میرے حق میں دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا صدق مجھ پر ظاہر فرماوے تا کہ آپ کو قبول کرکے سعادت عظمیٰ حاصل کروں، اس کا جواب حضرت اقدس کی طرف سے کسی شخص افتخار احمد (مراد حضرت پیر افتخار احمد صاحب لدھیانوی۔ ناقل) کی قلم سے لکھا ہوا بدیں مضمون پہنچا کہ آپ کا خط حضرت صاحب کی خدمت میں پہنچا آپ نے دعا فرمائی تم بھی دعا کرتے رہو۔ ہفتہ عشرہ دعائیں کرتے ہوا ہوگا کہ ایک رات رؤیا میں دیکھا کہ ڈاک سے میرے نام ایک کارڈ نکلا ہے جس پر جامن رنگ کی سیاہی سے ایڈریس کی جانب خوشخط حروف میں ذیل کا فقرہ لکھا ہوا پایا ''مرزا صاحب آپ کو یاد کرتے ہیں، رازمخفی رکھیے۔'' دوسری طرف بھی پنجابی اشعار میں کچھ لکھا ہوا تھا مگر ابھی پڑھنے نہیں پایا تھا کہ فرط انبساط سے آنکھیں کھل گئیں۔ اس خواب کی تعبیر اس وقت جو میری سمجھ میں آئی یہ تھی کہ یاد کرنے کا مطلب عام طور پر طلب ملاقات ہوا کرتا ہے مگر ایسے عظیم الشان شخص کی طلب ملاقات بحیثیت ایک امام کے بلاشبہ اُن کا بیعت کے واسطے بلانا ہے، رازمخفی رکھیے کا ارشاد الٰہی بھی ساتھ ہی تھا مگر جوش انبساط میں اس کا خیال نہ کرکے جن احباب کو اس کارروائی کے مشورہ میں شریک کیا گیا تھا واقعہ خواب اُن کے آگے بیان کردیا اور بیعت کے لیے مستعدی ظاہر کی اس پر انھوں نے مہدی کے متعلق جو غلط روایات زبان زد عوام کالانعام میں بیان کرکے مجھے تذبذب میں ڈال دیا، اس حالت تذبذب میں جو کئی مہینوں تک رہی مجھے کئی ایک عجیب درعجیب خواب بھی آئے جو فرداً فرداً اظہار صداقت مرزا جی کے لیے کافی تھے مگر اللہ تعالیٰ آپ کی صداقت کو مجھ پر اس طرح ظاہر کرنا چاہتا تھا کہ آئندہ سخت سے سخت ابتلاؤں میں بھی میرے ایمان میں تزلزل پیدا نہ ہو اس لیے میں اُن سے پورے طور پر مطمئن نہ ہوسکا اور دعاؤں میں لگا رہا اگرچہ شیطان احباب کے ذریعے میرے دل میں مختلف طریقوں سے وسوسے ڈال رہا تھا مگر میرے دل میں خوف الٰہی جاگزیں تھا اس لیے جلدی سے انکار کرنا مناسب نہ سمجھا اور نہ ہی غفلت شعاری پسند کی بلکہ دوبارہ حضرت جی کی خدمت میں لکھا کہ آپ کے متعلق میں نے ایک خواب تو دیکھا تھا مگر تسلی خاطر نہ ہوئی لہٰذا پھر دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا صدق اس طرح مجھ پر ظاہر کرے کہ تمام شک وشبے مٹ جاویں، میرے اس خط کا جواب بھی بطریق سابق یہ دیا گیا کہ حضرت جی نے دعا فرمائی تم بھی دعا کرتے رہو اور راتوں کو اٹھ کر دعائیں کرو۔

میں حضرت کے ارشاد کے موافق درود استغفار کے ساتھ دعاؤں میں لگ گیا تین ہفتہ سے زائد عرصہ نہیں گذرا تھا کہ میری زاری درگاہِ باری میں سنی گئی چنانچہ عالم خواب میں آسمان سے آواز سنی ''مرزا صاحب سچے ہیں'' ایک دفعہ نہ دو دفعہ بلکہ پے درپے، پھر صرف آسمان سے ہی نہیں بلکہ زمین اور اس کے ذرے ذرے سے دلکش انداز سے بارم بار یہی ندا آئی تھی ''مرزا صاحب سچے ہیں''.... یہ آواز کچھ ایسی بھی معلوم ہوتی تھی کہ دل چاہتا تھا ہر دم سنا کروں مگر آواز کی کثرت اور اس کی بتدریج بلندی سے اس قدر شور برپا ہوا کہ میں جاگ اٹھا، جاگنے کے ساتھ ہی تمام شکوک وشبے جو احباب کے ورغلانے سے پیدا ہوئے تھے کافور ہوگئے اور مرزا جی کی صداقت میخ آہنی کی طرح دل میں دھنس گئی چنانچہ اسی دن بیعت کے لیے خط لکھ دیا اور تھوڑے عرصہ کے بعد قادیان میں پہنچ کر حضرت جی کے پیارے ہاتھ میں ہاتھ دے کر بیعت کی اور مشرف بہ زیارت ہوا۔

(اخبار ''بدر'' قادیان 15 فروری 1912ء صفحہ 16، 17)

اسی ضمن میں اپنے ایک اور رؤیا کا ذکر کرتے ہوئے آپ لکھتے ہیں:۔

ایک رؤیا کی بناء پر جو بہت دعاؤں کے بعد مجھے دکھایا گیا جب میں نے 1906ء میں تحریری طور پر بیعت کی اور شوقِ زیارت حضرت مسیح موعود میں شب و روز بے تاب رہنے لگا تو ایک رات خواب میں دیکھا کہ ایک جُبّہ پوش بزرگ جن کا چہرہ مبارک چودھویں رات کے چاند کی طرح دمک رہا ہے سر پر عمامہ پہنے اور ہاتھ میں عصا لیے بہت بڑے مجمع سمیت حلقہ احباب کے اندر خراماں خراماں ایک طرف سے آرہے ہیں ریش مبارک مہندی سے رنگی ہوئی تھی.....

چند ماہ بعد شوق زیارت میں قادیان پہنچا تو معلوم ہوا حضرت مسیح موعود سیر کے لیے جانب مشرق قادیان تشریف لے گئے ہیں، مَیں بلاتوقف ادھر ہی چل پڑا تھوڑی دور گیا تھا کہ دیکھا حضور واپس تشریف لارہے ہیں اور مذکورہ بالا خواب کا نظارہ پیش نظر ہے جس کا مشاہدہ موجب ازدیاد ایمان ہوا، خدا کا ہزار ہزار شکر بجا لایا اور حضور کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر تجدید بیعت کی۔

(الفضل 11 جنوری 1940ء صفحہ 2)

مئی 1906ء میں آپ پہلی مرتبہ قادیان حاضر ہوئے اور حضرت اقدس مسیح موعود کی زیارت کی سعادت پائی، آپ اپنی قادیان میں آمد اور حضور کی پاکیزہ صحبت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

جون 1905ء میں جبکہ بندہ کی عمر بائیس سال کی تھی مجھے سلسلہ احمدیہ کی طرف توجہ پیدا ہوئی اور چند ماہ کے اندر اندر تمام شک وشبہات دور ہوکر محض خدا کے فضل سے داخل سلسلہ ہونے کی توفیق بھی مل گئی۔

حضرت مسیح موعود کی حیات طیبہ کا بہت تھوڑا زمانہ بندہ نے پایا یعنی صرف اڑھائی سال کے قریب، کیا پتہ تھا کہ خدا کا پاک مسیح اس قدر جلد ہم سے جدا ہوجائے گا ورنہ اس تھوڑی سی مدت میں بھی آپ کی صحبت میں رہ کر بہت کچھ استفادہ حاصل کیا جاسکتا تھا مگر

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اس اڑھائی سال کی مدت میں چند دفعہ حضور کی زیارت نصیب ہوئی اور انہی مواقع پر زبان مبارک سے آپ کا روح پرور کلام سننے کی سعادت بھی حاصل ہوئی اور انگلی میں خون لگا کر شہیدوں میں داخل ہونے کی مشہور ضرب المثل کے مصداق کے طور پر خاکسار بھی (رفقاء) حضرت مسیح موعود میں شامل ہوا۔

اوائل مئی 1906ء میں جب بندہ پہلی مرتبہ دارالامان میں حاضر ہوا تو حضور سیر کے لیے قادیان سے جانب مشرق تشریف لے گئے ہوئے تھے میں بھی بشوق زیارت ادھر چلا گیا تھوڑی دور جانے پر دیکھا کہ حضور حلقہ احباب کے اندر ہاتھ میں عصا لیے جم غفیر کے ساتھ تشریف لارہے ہیں، شرف مصافحہ سے بہرہ اندوز ہوا۔ اسی روز یا دوسرے دن (بیت) مبارک میں جو ان دنوں بہت تنگ ہوتی تھی نورالدین اعظم کی موجودگی میں جبکہ حضور جانب مشرق منہ کیے بیٹھے تھے

آپ کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر چند دیگر احباب کے ساتھ بیعت کی۔ اسی مجلس میں پہلے یا بعد حضور نے الہام ''پھر بہار آئی تو آئے ثلج کے آنے کے دن'' کی تشریح میں فرمایا کہ ثلج عربی زبان میں برف کو کہتے ہیں جو آسمان سے پڑتی ہے اور جس کی وجہ سے سردی بڑھ جاتی ہے اس بنا پر الہام کا یہ مطلب معلوم ہوتا ہے کہ بہار کے ایام میں برف اور بارش کی وجہ سے غیر معمولی سردی پڑے گی، دوسرے معنی اس لفظ کے عربی میں اطمینان قلب کے بھی ہوتے ہیں جیسے کہتے ہیں فلاں تقریر موجب ثلج قلب ہوگئی، ان معنوں سے الہام کا یہ مطلب بھی ہوسکتا ہے کہ بہار کے موسم میں کسی ایسے نشان کا ظہور ہوگا جس سے لوگوں کے شبہات دور ہوکر ان کی تسلی اور اطمینان کا موجب ہوگا

(مفہوم تقریر بالفاظ خود)

جلسہ سالانہ 1906ء پر حضور کی تقاریر کو سن کر لطف اندوز ہوا ان میں سے پہلی تقریر کلمہ طیبہ پر تھی جس کی ابتدا اس فقرہ سے ہوئی تھی آپ صاحبو آرام سے سن لو، اسی تقریر یا اور کسی تقریر کے دوران میں جگہ کی تنگی کی وجہ سے کچھ لوگ (بیت) کے ملحق جانب جنوب مشرق کسی ہندو کے مکان کی چھت پر کھڑے ہوگئے جس پر مالک مکان نے گندی گالیاں انھیں دینا شروع کردیں اور فساد کی طرح ڈالی مگر حضرت اقدس نے صبر کی تلقین کرتے ہوئے جماعت کے جوش کو ٹھنڈا کردیا جس سے بات آئی گئی ہوگئی۔

جلسہ سالانہ 1907ء پر کہ وہ بھی (بیت) اقصیٰ یعنی بڑی (بیت) میں ہی منعقد ہوا تھا حضور کی ایمان افروز تقریر کو سنا، اس سال منتظمین لنگر خانہ کی بے انتظامی کی وجہ سے بعض مہمانوں کو رات کے وقت کھانا میسر نہ آیا اور وہ بھوکے رہے جس پر اس رات حضرت مسیح موعود کو ذیل کا الہام ہوا یا ایھا ....اطعموا الجائع و المعتر۔ اس سال لنگر کا انتظام شہر کے اندر اسی گلی میں ایک مکان کے اندر تھا جو چوک سے (بیت) اقصیٰ کو جاتی ہے۔

بیعت کرنے کے کچھ عرصہ کے بعد مخالفین کے ذلت آمیز سلوک سے گھبرا کر ایک دفعہ میں نے حضرت صاحب کی خدمت میں درخواست کی کہ میں یہاں اکیلا احمدی ہوں لوگ تنگ کرتے ہیں دعا فرماویں، جس پر آپ نے جواب میں لکھوایا کہ مومن اکیلا نہیں رہتا گھبرائیں نہیں چنانچہ عرصہ کے بعد یکے بعد دیگرے میرے ذریعے کئی آدمی داخل سلسلہ ہوئے اور جماعت کی صورت بن گئی۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 12 صفحہ 146-143)

آپ نہایت مخلص اور دعا گو انسان تھے اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے خود حضرت مسیح موعود کی صداقت معلوم کرنے کے لیے آپ نے دعاؤں سے بہت مدد لی اور اللہ سمیع الدعاء نے آپ کی دعاؤں کو قبول فرمایا۔ آپ ایک علم پسند انسان بھی تھے اس غرض کے لیے کئی دینی کتب جمع کی ہوئی تھیں ان دینی کتب کا علم پھر آگے بھی پہنچانے میں جرأت سے کام لیتے تھے آپ ایک نڈر داعی الی اللہ تھے آپ کا گھر گاؤں میں احمدیت کی پہچان تھا، حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی موضع گوٹریالہ کے ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

سیدنا حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک میں جبکہ پنجاب کے مختلف علاقوں میں طاعون کے حملے ہورہے تھے میں (دعوت الی اللہ) کی غرض سے موضع گوٹریالہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات گیا اور وہاں ایک مخلص احمدی چوہدری سلطان عالم صاحب کے پاس چند دن رہا، دوران قیام میں ہر رات میں ان کے مکان کی چھت پر چڑھ کر تقریریں کرتا رہا اور لوگوں کو احمدیت کے متعلق سمجھاتا رہا چونکہ ان تقریروں میں ان لوگوں کو طاعون وغیرہ کے عذابوں سے بھی ڈراتا رہا اس لیے ایک دن صبح کے وقت اس گاؤں کے کچھ افراد میرے پاس آئے اور کہنے لگے ....کہ موضع گوٹریالہ بہت بلندی پر واقع ہے اور پھر اس کی فضا اور آب و ہوا اتنی عمدہ ہے کہ یہاں وبائی جراثیم پہنچ ہی نہیں سکتے....

خدا تعالیٰ کی حکمت ہے کہ میں تو ان لوگوں کو یہ بات کہہ کے چلا آیا مگر اس کے چند دن بعد ہی اس گاؤں میں چوہے مرنے شروع ہوگئے اور پھر طاعون نے ایسا شدید حملہ کیا کہ اس گاؤں کے اکثر محلے موت نے خالی کردیے اور کئی لوگ بھاگ کر دوسرے دیہات چلے گئے۔ بعد ازاں جب چوہدری سلطان عالم صاحب مجھ سے ملے تو انھوں نے بتایا کہ اس طاعون کے بعد جا بجا لوگوں میں یہی چرچا تھا جو کچھ احمدی مولوی صاحب نے کہا تھا وہ بالکل صحیح نکلا ہے مگر افسوس ہے کہ پھر بھی ان لوگوں کی آنکھیں نہ کھلیں اور ہدایت سے محروم ہی رہے۔

(حیات قدسی جلد دوم صفحہ 88،89)

آپ کا ایک خط آپ کے خاندان کے پاس محفوظ ہے جو آپ نے 30 مارچ 1917ء کو ایک مولوی صاحب کے نام رقم فرمایا اس کا ایک اقتباس ذیل میں درج کیا جاتا ہے جس سے آپ کے ایمان اور استقلال کا علم ہوتا ہے:

''....بعض احباب سے سموع ہوا کہ لوگوں سے عاجز کی سلیم المزاجی، نیک طینتی کا حال سن کر مجھ سے آپ اس امر کے متوقع تھے کہ آپ کے سمجھانے بجھانے سے احمدیت سے تائب ہوکر میں پھر آپ لوگوں سے مل جاؤں گا کیونکہ بزعم جناب میں محض بے علمی و جہالت کی وجہ سے احمدیت میں داخل ہوا تھا مگر آپ کی امید بر نہ آئی۔ مولٰنا! آپ مجھے خواہ اپنے منہ میاں مٹھو بننے کا مصداق سمجھو مگر خدا کے فضل سے نیک طینت بھی ہوں، سینے میں حق کو قبول کرنے والا دل بھی رکھتا ہوں، نرا جاہل بھی نہیں مگر مرزا صاحب کے خلاف جس قدر تقاریر یہاں آپ نے کیں اور میں نے سنیں ان میں کوئی بات بھی معقول اور نیک نیتی سے بیان نہیں کی گئی تھی جسے میں یا میرے دوسرے احباب قبول کرتے.....''

1918ء میں آپ نظام وصیت کے بابرکت نظام میں شامل ہوئے، آپ نے 24 دسمبر 1959ء کو گوٹریالہ میں بعمر 76 سال وفات پائی اور وہیں امانتاً دفن کیے گئے بعد ازاں 26 دسمبر 1962ء کو آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ قطعہ 7 حصہ نمبر 5 میں ہوئی۔ آپ کی وفات پر مکرم مرزا محمود احمد صاحب بلانوی نے لکھا:

''بسلسلہ ملازمت مرحوم کو مختلف مدارس میں کام کرنا پڑا، کافی عرصہ گوٹریالہ میں گذارا جہاں غیر.... سے ان کے مقابلے ہوئے جو ان کی دینی حمیت کا ثبوت تھے، کم وبیش تین سال وہ ہمارے گاؤں موضع بلانی میں بطور ہیڈ ماسٹر مقیم رہے اور حق یہ ہے کہ ان کی دیانت، راست گوئی، شرافت اور حلم کے معترف غیر از جماعت لوگ بھی تھے چنانچہ ہمارے گاؤں کا ایک متعصب غیر احمدی کہا کرتا تھا کہ منشی سلطان عالم میں ہر خوبی موجود تھی مگر کاش یہ احمدی نہ ہوتا اور جواب میں میں کہا کرتا تھا یہ سب خوبیاں احمدیت نے ہی تو پیدا کی ہیں....

مرحوم تہجد گذار تھے اور توکل، دیانت، صبر و رضا، راست گوئی کے لحاظ سے فی الواقع ایک معیاری انسان تھے، طبیعت بے حد متین اور سلجھی ہوئی تھی، احمدیت کی (دعوت الی اللہ) کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے، گوٹریالہ کی مختصر سی جماعت انھی کی (دعوت الی اللہ) کا نتیجہ تھی....''

(الفضل 5 مارچ 1960ء صفحہ 6)

آپ کی اہلیہ محترمہ فتح بی بی صاحبہ نے بھی 1907ء میں حضور کی بیعت کی اخبار بدر 16 مئی 1907ء صفحہ 5 کالم 1 میں ان کی بیعت کا اندراج موجود ہے انھوں نے اندازاً 1949ء میں وفات پائی اور گوٹریالہ ہی میں دفن ہوئیں۔ حضرت منشی صاحب کی اولاد میں پانچ بچے بچپن میں فوت ہوگئے باقی دو بیٹیوں اور ایک بیٹے نے لمبی عمر پائی:

1۔ مکرم بشارت احمد صاحب (1979ء میں بہشتی مقبرے میں دفن ہوئے)

2۔ محترمہ کلثوم بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام احمد صاحب ابن حضرت مولوی محمد الدین صاحب ککرالی ضلع گجرات

3۔ محترمہ علیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد احمد صاحب درویش قادیان حال دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ

حضرت منشی صاحب کی نسل سے مکرم رافع احمد تبسم صاحب مربی سلسلہ آجکل آئیوری کوسٹ مغربی افریقہ میں خدمت دین کی توفیق پا رہے ہیں، اسی طرح باقی خاندان بھی نظام سلسلہ کے ساتھ مخلصانہ وابستگی پر قائم ہے۔

موازنہ

ڈاکٹر مطلوب حسین اپنے کالم دل آئینہ ساز میں لکھتے ہیں:۔

میں نے ریسرچ کی بنیاد پر اسلام آباد، راولپنڈی، شیخوپورہ، لاہور، ملتان، کراچی، فیصل آباد میں گزشتہ چھ ماہ میں کم ازکم بیس دودھ کے نمونوں کو ''لیکٹو میٹر'' سے چیک کیا تھا، کوئی بھی نمونہ ملاوٹ سے پاک نہ نکلا۔

میں نے انہی شہروں میں کم ازکم پندرہ شہد کے نمونوں کو چیک کرایا، ایک بھی اصلی نہ نکلا، جبکہ پیسے بھی زیادہ لئے گئے تھے۔

میں نے سردرد کی عام بکنے والی ایلوپیتھک گولیوں کے دس نمونوں کو لیبارٹری میں ایک دوست کی مدد سے چیک کرایا، ایک بھی اصلی نہ نکلی ۔

پندرہ مرتبہ پھل خریدتے ہوئے میرا منہ دوسری طرف تھا، گھر آکر دیکھا تو سارے پھل خراب نکلے۔

میں نے ایک خاص پراسس کے تحت ایک درجن سے زائد پٹرول پمپوں سے پٹرول لے کر جانچ کرائی، ہمیشہ پٹرول کم اور ملاوٹ شدہ نکلا۔ میں نے ان تمام شہروں میں ''ایل پی جی'' کے ریٹس چیک کئے ہر کوئی حکومتی کنٹرول ریٹ سے پانچ یا 10 روپے فی کلوگرام زیادہ وصول کر رہا تھا، اس زبان کے ساتھ کہ ''لینا ہے تو لیں، ورنہ اپنی راہ لیں''۔

میں نے اپنی مسلمان پاکستانی قوم کا حضرت شعیبؑ کی قوم کے ساتھ موازنہ کیا تو مجھ پر حیرت انگیز انکشافات ہوئے کہ ہماری قوم میں بھی وہ تمام برائیاں بدرجہ اتم موجود ہیں جو حضرت شعیبؑ کی قوم میں تھیں، مثلاً جھوٹ، ملاوٹ، دھوکہ دہی، ناپ تول میں ہیرا پھیری، ڈنڈی مارنا، دو نمبر چیزوں کی فروخت، سود، قانونی حدود کو توڑنا، اقرباء پروری، سفارش اور ذخیرہ اندوزی وغیرہ وغیرہ۔

حقائق ہمیشہ تلخ ہوتے ہیں، گویا ہماری قوم قرآن میں دیئے گئے عذاب کی شرائط کے لئے پوری طرح کوالیفائی کررہی ہے، لیکن اللہ تعالیٰ مسلسل صرف نظر فرمائے جارہے ہیں ......لیکن کب تک؟؟............ کیا اللہ تعالیٰ ہماری خاطر اپنے قرآن کو بھی بدل دے گا؟؟؟

(روزنامہ ایکسپریس 17 جنوری 2008ء)

ماؤماؤ تنظیم

☆21 ر اکتوبر 1952ء کینیا میں جوموکینیاٹا نامی شخص نے ماؤماؤ نام سے ایک تنظیم قائم کی جس کا مقصد کینیا کی سرزمین کو انگریزوں سے پاک کرنا تھا۔ انگریزوں نے اس تحریک کو ختم کرنے کے لئے اس کے رہنما جوموکینیاٹا کو گرفتار کیا۔ آخرکار ماؤماؤ تنظیم کے رہنماء کو 1951ء میں رہائی ملی اور دسمبر 1963ء میں وہ آزاد کینیا کا پہلا وزیراعظم منتخب ہوا۔

حضور انور کا پیغام برموقع سالانہ اجتماع انصاراللہ بھارت

مجھے اس بات سے بہت خوشی ہوئی ہے کہ مجلس انصاراللہ بھارت سالانہ اجتماع منعقد کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اجتماع کو ہرلحاظ سے کامیاب بنائے۔ تمام منتظمین اور کارکنان کو بہتر طور پر اپنے فرائض سرانجام دینے کی توفیق دے اور بہترین اجر سے نوازے۔ آمین

مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت نے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مجھے پیغام بھجوانے کے لئے لکھا ہے۔ اس موقعہ پر میں آپ کو دو باتوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔

پہلی بات نماز کی ادائیگی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کی غرض عبادت رکھی ہے اور روزانہ پانچ وقت باقاعدگی کے ساتھ نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ قرآن کریم اور احادیث میں نماز کی ادائیگی پر بہت زور دیا گیا ہے۔ اس کے فوائد، برکات، اہمیت اور فرضیت بھی بیان کی گئی ہے۔ حضرت نبی کریم ﷺ کا پاک نمونہ بھی یہی بتاتا ہے کہ نماز کس قدر ضروری ہے۔ احادیث میں آتا ہے کہ آپ کا اپنی آخری بیماری میں بھی صرف اور صرف نماز ہی کی طرف دھیان تھا۔ آپ کو صحابہ سہارا دے کر مسجد میں لاتے لیکن سخت ضعف کی حالت میں بھی آپ نے نماز میں سستی نہیں کی۔

نماز انسان کو برائیوں سے بچاتی ہے۔ بے حیائی اور فحش کاموں سے روکتی ہے۔ انسان کا تزکیہ کرتی ہے۔ اسے پاک کرتی ہے۔ وہ مومن کی معراج ہے۔ جنت کی کنجی ہے۔ نماز سے خدا تعالیٰ کا قرب نصیب ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل ہوتی ہے۔ نماز انسان کو سستی سے بچاتی ہے۔ وقت کی پابندی سکھاتی ہے۔ بدنی اور روحانی پاکیزگی کا درس دیتی ہے۔ اجتماعیت اور وحدانیت کی عملی تصویر پیش کرتی ہے اور باہم مساوات اور بھائی چارے کی تعلیم دیتی ہے۔ نماز سے انسان کی تربیت ہوتی ہے اور توحید کا قیام ہوتا ہے۔ نماز میں انسان اپنے رب سے دعائیں کرتا ہے۔ اس کو اپنی حاجات پیش کرتا ہے اور پھر جب دعاؤں کی قبولیت کا تجربہ کرتا ہے تو اس کے ایمان اور معرفت میں ترقی ہوتی ہے۔ نماز اللہ تعالیٰ کا وہ حکم ہے کہ جس کے متعلق قیامت کے دن سب سے پہلے سوال کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ جہنمیوں سے جب پوچھا جائے گا کہ کون سی چیز تمہیں یہاں لے آئی تو وہ کہیں گے کہ (۔) یعنی ہم نمازیں نہیں پڑھا کرتے تھے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو اور خدا کے دشمن سے مداہنہ کی زندگی نہ برتو۔ وفا اور صدق کا خیال رکھو۔ اگر سارا گھر غارت ہوتا ہو تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو۔ وہ کافر اور منافق ہیں جو کہ نماز کو منحوس کہتے ہیں اور کہا کرتے ہیں کہ نماز کے شروع کرنے سے ہمارا فلاں فلاں نقصان ہوا ہے۔ نماز ہرگز خدا کے غضب کا ذریعہ نہیں ہے۔ جو اسے منحوس کہتے ہیں ان کے اندر خود زہر ہے۔ جیسے بیمار کو شیرینی کڑوی لگتی ہے ویسے ہی ان کو نماز کا مزہ نہیں آتا۔ یہ دین کو درست کرتی ہے۔ اخلاق کو درست کرتی ہے۔ دنیا کو درست کرتی ہے۔ نماز کا مزہ دنیا کے ہر ایک مزے پر غالب ہے۔ لذات جسمانی کے لئے ہزاروں خرچ ہوتے ہیں اور پھر ان کا نتیجہ بیماریاں ہوتی ہیں اور یہ مفت کا بہشت ہے جو اسے ملتا ہے۔ قرآن شریف میں دو جنتوں کا ذکر ہے۔ ایک ان میں سے نماز ہے۔''

پس خود بھی نماز کی پابندی کریں اور اپنی اولادوں کو بھی اس کی تعلیم دیتے چلے جائیں۔

دوسری ضروری بات تلاوت قرآن کریم ہے۔ ابھی رمضان کے پاکیزہ ماحول کا ہم سب نے تجربہ کیا ہے۔ ایک ایسے روحانی موسم سے گزرے ہیں کہ جس میں ہر طرف سے قرآن کریم کی تلاوت کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ بچے بڑے سب جنہیں قرآن کریم پڑھنا آتا ہے یہ کوشش کرتے ہیں کہ انہیں اس مہینے میں قرآن کریم کا دور کرنے کی توفیق ملے۔ جگہ جگہ تراجم کی کلاسز اور درسوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اب اس پاکیزہ روحانی پریکٹس کو چھوڑنہیں دینا بلکہ اسے اپنی زندگی کا مستقل حصہ بنالینا چاہئے۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ لوگوں میں سے کچھ لوگ اہل اللہ ہوتے ہیں۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ وہ کون لوگ ہیں فرمایا: قرآن والے اہل اللہ اور اللہ کے خاص بندے ہوتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''پرستش کی جڑ تلاوت کلام الٰہی ہے کیونکہ محبوب کا کلام اگر پڑھا جائے یا سنا جائے تو ضرور سچے محبت کے لئے محبت انگیز ہوتا ہے اور شورش پیدا ہوتی ہے۔''

پھر فرمایا: ''تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔''

پس یاد رکھیں کہ ہماری نسلوں کو اگر سنبھالنا ہے تو قرآن نے سنبھالنا ہے۔ انہیں دنیوی آلائشوں سے پاک کرنا ہے تو نمازوں نے کرنا ہے۔ سو نمازیں پڑھیں۔ تلاوت کی عادت ڈالیں۔ انہیں اپنا نیک نمونہ پیش کریں۔ اسی کا اپنی نسلوں کو درس دیتے جائیں اور ان کے لئے دعائیں بھی کریں۔ یہاں سے اس عزم کے ساتھ اپنے گھروں کو لوٹیں کہ ہم نے ان دو بنیادی باتوں کی خود بھی پابندی کرنی ہے اور اپنے بچوں کو بھی اسی کی تعلیم دینی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق دے۔ آمین

(ہفت روزہ بدر قادیان 22 نومبر 2007ء)

رپورٹ 30واں سالانہ اجتماع انصاراللہ بھارت

مجلس انصاراللہ بھارت کا 30واں سہ روزہ سالانہ اجتماع مورخہ 19 تا 21راکتوبر 2007ء کو قادیان میں منعقد ہوا۔ اس مرتبہ اجتماع کے لئے پنڈال گیسٹ ہاؤسز کے جنوبی جانب احاطہ جامعۃ المبشرین میں بنایا گیا تھا اور جامعۃ المبشرین کی عمارت میں ہی مہمانان کے قیام و طعام کا انتظام تھا۔ اجتماع گاہ وسیع اور مختلف بینرز سے مزین تھا، جس میں تمام مہمانوں کے لئے کرسیوں پر نشستوں کا انتظام کیا گیا۔ اجتماع کے پروگراموں کو احسن رنگ میں سرانجام دینے کے لئے محترم مولانا منیر احمد صاحب خادم صدر مجلس انصاراللہ بھارت نے مکرم مولانا عنایت اللہ صاحب نائب صدر کی زیرنگرانی ایک کمیٹی تشکیل دی جس نے اجتماع کے جملہ پروگراموں کو مرتب کرکے مجالس کو آگاہ کیا۔ اسی طرح مختلف شعبہ جات کے تحت منتظمین و معاونین کی ڈیوٹیاں لگائیں جس سے اجتماع کے پروگرام میں تکمیل پانے میں سہولت اور بہتری پیدا ہوئی۔

پہلا دن

اجتماع کے پروگراموں کا آغاز پونے پانچ بجے صبح نماز تہجد سے ہوا نماز فجر کے بعد بیت مبارک میں مکرم مولانا عنایت اللہ صاحب نائب صدر نے بیت مبارک میں اور مکرم مولانا تنویر احمد صاحب خادم نائب ناظر اصلاح وارشاد نے سرائے طاہر میں خصوصی درس دیا۔ درس کے بعد سب انصار سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک پر گئے جہاں مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ نے اجتماعی دعا کرائی اس کے بعد انصار نے اپنے اپنے مقامات اور گھروں میں جاکر تلاوت قرآن مجید کی۔

افتتاحی تقریب

بعد نماز جمعہ ٹھیک تین بجے افتتاحی تقریب عمل میں آئی۔ مہمان خصوصی محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان تشریف لائے۔ موصوف نے سب سے پہلے لوائے انصاراللہ کی پرچم کشائی کی اور دعا کرائی بعدہ آپ سٹیج پر تشریف لائے۔ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان بھی رونق افروز ہوئے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد پیغام حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت نے پڑھ کر سنایا۔ سالانہ رپورٹ مکرم مولوی زین الدین صاحب حامد قائد عمومی مجلس انصاراللہ نے پیش کی۔ اس کے بعد مہمان خصوصی نے خطاب فرمایا مہمان خصوصی نے حضور انور ایدہ اللہ کے وصیت سے متعلق دیئے گئے ٹارگٹ کی طرف خاص توجہ دلائی خطاب کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کروائی۔ بعدہ مقابلہ حسن قراءت پرانی مجالس ہوا۔ نماز مغرب وعشاء کے وقفہ کے بعد حضور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ براہ راست احباب نے بیت سرائے طاہر اور گھروں میں سنا۔ کھانے کے وقفہ کے بعد مقابلہ نظم خوانی وتقریر معیار اول ہوا۔

دوسرا روز

دوسرے دن بھی باجماعت نماز تہجد سے پروگراموں کا آغاز ہوا۔ نماز فجر کے بعد مکرم مظفر احمد صاحب ناصر نے بیت مبارک میں اور مکرم عبدالوکیل صاحب نیاز نے سرائے طاہر میں خصوصی درس دیا۔ ساڑھے چھ بجے نمائندگان مجالس کی میٹنگ محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ کی زیرصدارت ہوئی اور ناشتہ کے لئے وقفہ دیا گیا۔

خصوصی اجلاس

ساڑھے نو بجے پہلا اجلاس زیرصدارت محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ منعقد ہوا۔ جس میں مکرم کے ظفر اللہ صاحب کی تلاوت مکرم عبدالحی صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم مولانا محمد عمر صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے بعنوان ''حسن عبادت'' مکرم مولانا محمد حمید کوثر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے بعنوان تربیت اولاد، مکرم قاری نواب احمد صاحب نائب صدر صف دوم نے ''صد سالہ خلافت جوبلی اور ہماری ذمہ داریاں'' اور مکرم مولانا ظہیر احمد صاحب خادم ناظر دعوت الی اللہ نے ''وقف عارضی کی ضرورت و اہمیت پر دلچسپ اور عالمانہ انداز سے روشنی ڈالی۔ اس کے بعد انصار کی نئی مجالس کا مقابلہ نداء اور عہد ہوا۔ اس کے بعد نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں اور کھانے کا وقفہ ہوا جس میں مہمانان کرام کے علاوہ لوکل انصار نے بھی شرکت کی۔ بعدہ کھیلوں اور نمازوں کے لئے وقفہ ہوا۔

دوسرا اجلاس ساڑھے سات بجے پنڈال میں منعقد ہوا جس میں نئی مجالس کے انصار کا مقابلہ حسن قراءت و نظم نیز معیار دوم کے انصار کی تقاریر کا مقابلہ ہوا۔

تیسرا روز

ساڑھے چار بجے نماز تہجد ادا کی گئی نماز فجر کے بعد مکرم باسط رسول صاحب نے بیت مبارک میں اور مکرم زین الدین صاحب حامد نے سرائے طاہر میں درس دیا۔ ساڑھے چھ بجے محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت کی زیرصدارت ایک میٹنگ ہوئی جس میں مختلف صوبہ جات سے آنے والے ناظمین، زعمائے کرام اور نمائندگان کو صدر مجلس نے بعض ضروری ہدایات دیں۔ بعدہ ناشتہ کے لئے وقفہ دیا گیا۔

خصوصی نشست

ٹھیک نو بجے پنڈال میں ہی ایک خصوصی نشست زیر صدارت محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ منعقد ہوئی مکرم جمیل احمد صاحب ناصر ایڈووکیٹ نے ''انڈین سول کوڈ'' کے متعلق ضروری معلومات بہم پہنچائیں۔ آخر پر صدر اجلاس نے خطاب کیا۔

مجلس مذاکرہ

ساڑھے نو بجے مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی جس میں مکرم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد ایڈیشنل ناظم وقف جدید بیرون، مکرم مولانا سلطان احمد صاحب ظفر پرنسپل جامعۃ المبشرین، مکرم مولانا جاوید اقبال صاحب اختر سیکرٹری بہشتی مقبرہ نے ''نظام وصیت اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں'' کے عنوان کے تحت اپنے خیالات کا ذکر کیا۔

مجلس شوریٰ

دوپہر گیارہ تا ایک بجے ایم ٹی اے ہال جامعۃ المبشرین میں مجلس شوریٰ منعقد ہوئی پہلی نشست میں انتخاب صدر مجلس انصار اللہ بھارت عمل میں آیا اور دوسری نشست میں مجلس کا بجٹ پیش ہوا جسے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بغرض منظوری بھجوانے کا مشورہ ہوا۔ مجلس شوریٰ کے بعد نماز ظہر عصر ادا کی گئیں اور کھانے و کھیلوں کے لئے وقفہ ہوا۔

اختتامی اجلاس و تقسیم انعامات

چھ بجکر پینتالیس منٹ پر اختتامی اجلاس زیر صدارت محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ منعقد ہوا۔ مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب نائب صدر مجلس صف دوم نے حضور انور ایدہ اللہ کا اجتماع کے موقعہ پر مرسلہ پیغام ایک بار پھر سنایا اور اجتماع کے کامیاب اختتام پر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرتے ہوئے تمام تعاون کرنے والے افراد و معاونین، مہمانان کرام و منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے ان احباب کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے یہ عمارتیں اور گیسٹ ہاؤسز بنانے میں مالی تعاون کیا جہاں پر ہم بڑی سہولت سے اجتماع منعقد کر رہے ہیں اور رہائش کی سہولتیں ملی ہیں۔ شکریہ احباب کے بعد لیکچر سیالکوٹ تصنیف لطیف حضرت اقدس مسیح موعود اور لائحہ عمل و دستور اساسی کے ہندی ترجمہ کی رسم اجراء محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب نے کی۔

محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری نے صدارتی خطاب میں حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور احباب کو تقویٰ اختیار کرنے اور نظام وصیت میں شامل ہونے کی تلقین فرمائی۔

صدر اجلاس کے خطاب کے بعد انعامات تقسیم کئے گئے جس میں نئی و پرانی مجالس میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی مجالس کے علاوہ خصوصی کارکردگی کرنے والی مجالس اور افراد و نمائندگان پریس کو انعامات دیئے گئے۔ جبکہ علمی و ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن لینے والوں کو موقعہ پر ہی انعامات دیئے گئے تھے۔

اس موقع پر 13 خوش نصیب انصار کو جنہوں نے دوران سال قرآن مجید کا ترجمہ مکمل کیا تھا مکرم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب نے انعامات دیئے۔ آخر پر صدر اجلاس نے اجتماعی دعا کرائی۔ دونوں روز محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ کی زیر صدارت نمائندگان کی میٹنگ ہوئی جس میں مختلف صوبوں کے زعماء و مربیان و معلمین و نمائندگان شامل ہوئے اور صدر صاحب نے مجلس کے کاموں میں بہتری پیدا کرنے کے لئے ہدایات دیں اور نئے آنے والے مہمانوں کو مقامات مقدسہ کی اہمیت بتاتے ہوئے اس کی زیارت بھی کروائی۔ تینوں روز مختلف ورزشی مقابلہ جات و دلچسپ کھیلیں ہوئیں۔ جن میں انصار نے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔ جملہ شعبہ جات کے منتظمین و معاونین نے دن رات خوش اسلوبی سے ڈیوٹیاں سرانجام دیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے 18 صوبوں کی 188 مجالس کے 900 سے زائد انصار نے اجتماع میں شرکت کی۔ اجتماع کے افتتاح و اختتام کی خبریں ملکی اخبارات و الیکٹرانک میڈیا نے نمایاں رنگ میں شائع کیں۔

(از: ہفت روزہ بدر قادیان 22 نومبر 2007ء)

ماخوذ

یورک ایسڈ (تیزابی مادہ) کا مرض اور علاج

موجودہ صنعتی معاشرے نے جن امراض کو جنم دیا ہے ان میں تیزابی مادہ کی کثرت بھی ہے۔ اس مرض میں بدن میں یورک ایسڈ وافر مقدار میں ہوتا۔ تیزابیت بھی ہوتی ہے۔ پیشاب کے ذریعے یوریٹس اور اگزلیٹ خارج ہوتے ہیں۔ اطباء اس کو سوداوی مادہ سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ دراصل لحمی اجزاء کا فضلہ ہے۔ بعض اوقات اس میں سوائے غیر طبعی بھی شامل ہو جاتا ہے۔ بدن میں تیزابی مادہ پیدا ہوتا رہتا ہے۔ مگر بدن اس کو خارج کرتا رہتا ہے۔ مگر بعض اسباب کی بنا پر تیزابیت کا فراز کرنے والے خلیات تیزابی ترشح زیادہ مقدار میں کرتے ہیں اور گردے اس زائد تیزابی مادہ کو بدن سے خارج کرنے سے قاصر ہوتے ہیں اس طرح یہ تیزابی مادہ جسم کے مختلف مقامات کو آماجگاہ بنالیتا ہے اور خون میں شامل ہوتا ہے اور جسم کے دیگر حصوں میں جمع ہو جاتا ہے۔

اسباب

اس مرض کے اسباب میں معدہ کی خرابی، جگر اور گردہ کا ناقص فعل، عیش و آرام کی زندگی بسر کرنا ہے۔ رات کو دیر تک جاگنا، بے وقت کھانا، شراب اور تمباکو کا استعمال، مچھلی، انڈا، بینگن، ماش کی دال، گھی، چنے کی دال مٹھائی اور چائے پراٹھا وغیرہ کھانا شامل ہے۔

گھریلو پریشانیاں غم و فکر، اعصابی خلل، کام کی زیادتی ہر وقت بیٹھے رہنا، زیادہ دماغی محنت، ورزش نہ کرنا اور دماغی بوجھ بھی اس مرض کے اسباب ہیں۔

علامات

بدن میں تیزابی مادہ کی بعض علامات تو بڑی واضح ہوتی ہیں پیشاب کا امتحان کرانے کی صورت میں ردعمل تیزابی ہوگا۔

☆ پیشاب میں یورک ایسڈ، یوریٹس یا اگزلیٹ ہوں گے۔

☆ سینہ یا معدہ میں جلن ہوگی پیشاب جل کر یا گرم آتا ہوگا، ایڑی یا بدن کے دیگر اعضاء یا جوڑوں میں درد محسوس ہوگا۔ طبیعت پریشان رہتی ہوگی۔ بدن ٹوٹتا ہوگا۔ منہ کا ذائقہ درست نہ ہوگا۔

☆ گرمیوں کا موسم شروع ہوتے ہی طبیعت خراب ہو جائے، جوڑ سوج جائیں، بھوک برداشت نہ کر سکے اور بار بار کھانے کو جی چاہے۔

خدانخواستہ ان میں سے کوئی ایک علامت آپ میں پائی جائے تو آپ بھی اس مرض میں مبتلا ہیں۔ اس کا شکار امریکہ کے سرمایہ دار بھی ہیں، چین کے باشندے بھی اور اس کے تیر نیم کش کے ہدف دنیا کے ہر خطے میں ہیں۔

تیزابی مادہ بڑے خطرناک عوارض میں سے ہے اس مرض کا فوری علاج کیجئے مگر یہ امر تعجب انگیز ہے کہ ایسے خوفناک عارضہ کے بارے میں لاپرواہی سے کام لیا جاتا ہے۔ بعض دوائیں استعمال کر کے اس مرض کو دبانے کی کوشش کی جاتی ہے جس سے یہ عارضہ وقتی طور پر دب جاتا ہے۔ مگر اندر ہی اندر جڑیں کھوکھلی کرتا رہتا ہے۔ جس سے بدن کے دیگر اعضاء متاثر ہوتے ہیں اور کچھ عرصہ بعد اس شدت سے نمودار ہوتا ہے کہ اس کا علاج آسان نہیں ہوتا۔ اس لیے ابتداء ہی سے اس عارضہ کی جانب خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ اس کے علاج اور غذا کا خاص خیال رکھیں، ابتداء میں معمولی توجہ سے انسان بہت سے امراض و آلام سے محفوظ و مامون رہتا ہے۔

تیزابی مادہ سے جو امراض ظہور پذیر ہوتے ہیں ان کی فہرست بڑی طویل ہے۔ یہ مادہ مختلف امراض کا روپ دھار لیتا ہے۔ تیزابی مادہ بدن کے امن و سکون کو درہم برہم کر دیتا ہے۔ تیزابی مادہ سے کمر درد، جوڑوں کا درد، نقرس، گنٹھیا وغیرہ ہوتے ہیں۔ گردہ کا درد پتھری وغیرہ کی پیدائش بھی تیزابی مادہ کی کرشمہ سازی ہے۔ یورپ کی ایک ڈاکٹر کی تحقیق کے مطابق دماغی امراض مالیخولیا امراض دماغی پریشانی کا سب سے اہم سبب تیزابی مادہ ہے۔ دماغی کمزوری، سردرد، سر چکرانا وغیرہ بھی اسی کی وجہ ہیں۔ تیزابی مادہ سے ہچکیاں بھی ہو جاتی ہے۔ ایسا مریض عام دواؤں سے شفایاب نہیں ہوتا۔ طب یونانی میں اسے سوداوی مادہ سے موسوم کیا جاتا ہے۔

دل کی دھڑکن پیٹ درد، دست، قے، گلے کی خرابی خون میں شامل ہو کر اسے گاڑھا کرتا ہے اور معدے کی شریانوں میں جمع ہو کر بواسیر کا سبب ہوتا ہے۔ جدید تحقیق کی رو سے معدے کا ورم معدے کا پھوڑا، آنتوں کا ورم وغیرہ بھی تیزابی مادہ کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ خون کی خرابی کا بھی یہی سبب ہے۔ غرض تیزابی مادہ ایک آفت ہے جس سے انسان مختلف عوارض و امراض کا شکار ہو جاتا ہے۔

غذا اور پرہیز

اس مرض میں غذا اور پرہیز کی طرف خاص توجہ دینی چاہیے۔ یہ عارضہ دراصل بدپرہیزی اور لاپرواہی سے پیدا ہوتا ہے۔ پرہیز اور دیگر تدابیر پر عمل پیرا ہوتے ہیں مریض صحت یاب ہوگا۔ بدپرہیزی کی صورت میں مریض صحت مند نہیں ہوسکتا۔ یہ حقیقت پیش نظر رکھنی چاہیے کہ صحیح طور پر بدن کے افعال سرانجام نہ دینے سے تیزابی مادہ پیدا ہوتا ہے۔

بدن کو چاق و چوبند رکھنے کیلئے ورزش ضروری ہے۔ اگر ورزش نہ کرسکیں تو صبح سویرے اور رات کھانے کے بعد سیر کریں۔ پیدل چلنا بھی تیزابی مادہ کے خاتمہ میں معاون ثابت ہوتا ہے مگر سیر وہی مفید ہوگی جو کہ سیر کی نیت سے کی جائے دن بھر کام کی نیت سے گھومنا سیر میں شمار نہیں ہوتا۔ غذا میں روٹی اور چاول کی مقدار کم کر دینی چاہیے صبح سویرے ہلکا ناشتہ کریں۔ دلیہ یا توس مکھن شہد اور دودھ استعمال کریں دوپہر اور رات کو ایک روٹی پر اکتفا کریں۔ بکری کے گوشت کا شوربا اور گوشت کے دو ٹکڑے کھائیں کالے چنے کا شوربہ مفید ہے۔ مگر فقط شوربا پئیں چنے نہ کھائیں۔ سلاد، کدو، ٹینڈے، کالی توری خرفہ مولی، گاجر چقندر مونگ کی دال وغیرہ کھائیں۔ دودھ، دہی، فرنی، کھیر، آئس کریم استعمال کریں، کھارا سوڈا پئیں، پھلوں میں میٹھا انار، سردا، آلو بخارا، ناشپاتی، بگو گوشہ، کیلے، انناس، ناریل وغیرہ استعمال کریں۔ نفسیاتی یا روحانی علاج بھی کرنا چاہتے۔ اسی سے تسکین حاصل ہوتی ہے جو اس مرض میں بے حد ضروری ہے اس کے مریض کیلئے اشد ضروری ہے کہ وہ تمباکو، چائے، کافی، آلو، سرخ مرچ، بینگن، ماش کی دال، چنے کی دال، پراٹھا، پوری، کلیجے، پنیر، گائے کا گوشت، انڈا، مچھلی، کباب، پیاز، لہسن، مٹھائی، ترش پھلوں اور اچار سے مکمل پرہیز کریں۔

(ماہنامہ مجلہ طبیہ لاہور نومبر 2004ء)

مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 77103 میں ثمرہ بٹ

بنت محمد جمیل بٹ قوم کشمیری پیشہ فارغ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمرہ بٹ۔ گواہ شدنمبر 1 رانا فاروق احمد وصیت نمبر 27526۔گواہ شدنمبر 2 محمد جمیل بٹ والد موصیہ

مسل نمبر 77108 میں عزیزہ بیگم

بیوہ مولوی عبدالصبوح ایڈووکیٹ (مرحوم) قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/13000 روپے (2) نقدرقم -/50000 روپے(3) حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عزیزہ بیگم۔گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد ولد مولوی عبدالصبوح (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 خالد محمود ولد میاں رحمت اللہ

مسل نمبر 77111 میں مبارک احمد

ولد محمد زمان خان قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان برقبہ 8 مرلہ (2) نقدرقم -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9700 روپے ماہوار بصورت بینک منافع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارک احمد۔ گواہ شدنمبر 1 محمد زاہد مربی سلسلہ ولد نور محمد۔گواہ شدنمبر 2 اللہ دتہ پنوں ولد محمد خان پنوں

مسل نمبر 77135 میں مبارکہ مبارک احمد

زوجہ مبارک احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے(2) انگوٹھی بوزن 1/4 تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبارکہ مبارک احمد۔گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 مظفر حسین کاہلوں ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 77149 میں کلثوم مصطفیٰ

زوجہ غلام مصطفیٰ قوم وینس جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 61ر۔ب بیریانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کلثوم مصطفیٰ۔گواہ شدنمبر 1 عبدالوحید بشیر ولد میاں عبداللطیف شاہکوٹی۔گواہ شدنمبر 2 غلام مرتضیٰ وصیت نمبر 54737

مسل نمبر 77201 میں محمد احمد خان

ولد مبشر احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد احمد خان۔گواہ شدنمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638۔گواہ شدنمبر 2 مدثر احمد بیگ وصیت نمبر 37327

مسل نمبر 77202 میں وقاص احمد

ولد مبشر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقاص احمد۔گواہ شدنمبر 1 کرامت احمد گھمن ولد بشارت احمد گھمن۔گواہ شدنمبر 2 اظہار حسین ولد ریاض حسین

مسل نمبر 77203 میں آصف رضا

ولد میاں مبارک احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ مزنگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آصف رضا۔گواہ شدنمبر 1 احمد رضا وصیت نمبر 47481۔گواہ شدنمبر 2 عظیم محمود

مسل نمبر 77204 میں منزہ خالدہ

زوجہ آصف رضا قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔منزہ خالدہ۔ گواہ شدنمبر 1 آصف رضا خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 احمد رضا وصیت نمبر 47481

مسل نمبر 77205 میں نعمان احمد فاروقی

ولد عبدالحلیم فاروقی قوم فاروقی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مزنگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعمان احمد فاروقی گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم فاروقی والد موصی۔گواہ شدنمبر 2 احمد رضا ولد میاں وزیر احمد

مسل نمبر 77206 میں شہناز بیگم

زوجہ ممتاز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر -/1500 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/48000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شہناز بیگم۔گواہ شد نمبر محمد اعظم فاروقی ولد نذر محمد۔گواہ شد نمبر 2 فدا محمد ولد علی محمد

مسل نمبر 77207 میں غلام مصطفیٰ

ولد چوہدری غلام احمد قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 61/R.B بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ واقع 61/R.B (2) مکان 4 مرلہ واقع 61/R.B (3) 9/1 ایکڑ زرعی اراضی کوٹ مرزاجان ضلع گوجرانوالہ۔اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام مصطفیٰ۔گواہ شدنمبر 1 عبدالوحید بشیر ولد میاں عبداللطیف شاہکوٹی۔گواہ شدنمبر 2 غلام مرتضیٰ وصیت نمبر 54737

مسل نمبر 77208 میں سید ظفر مہدی

ولد سید مبشر حسین قوم ترمذی پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 61/R.B بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) سائیکل 1 عدد مالیتی -/2000 روپے(2) موبائل سیٹ مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سید ظفر مہدی۔گواہ شدنمبر 1 نوید اقبال وصیت نمبر 31762 گواہ شدنمبر 2 محمد مسلم وصیت نمبر 48656

مسل نمبر 77209 میں غلام مصطفیٰ ساجد

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم جٹ (وینس) پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 132/R.B ساہووالا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/225000 روپے (2) رہائشی مکان سواچار مرلہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/11200 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔غلام مصطفیٰ ساجد گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد وصیت نمبر 40398۔گواہ شدنمبر 2 غلام مرتضیٰ ولد مہردین (مرحوم)

مسل نمبر 77210 میں نصیرہ نورین

زوجہ غلام مصطفیٰ ساجد قوم جٹ (وینس) پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہووالا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و

غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیوراڑھائی تولے (2) حق مہرادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیرہ نورین۔ گواہ شد نمبر1 محمد داؤد مربی سلسلہ وصیت نمبر 40398 گواہ شدنمبر2 غلام مرتضٰی ولد مہردین (مرحوم)

مسل نمبر 77211 میں غلام علی

ولد محمد عبداللہ قوم جٹ چھٹہ پیشہ زراعت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 139/R.B گھمی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال 6/ ایکڑ مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام علی۔ گواہ شد نمبر1 علی احمد ولد چوہدری غلام محمد (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر2 محمد داؤد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 77212 میں شاکرہ نصرت

بنت عطاء اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاکرہ نصرت۔ گواہ شدنمبر1 مرزا عرفان قیصر وصیت نمبر 34848۔ گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 77213 میں عابدہ قانتہ

زوجہ محمد انعام ناصر قوم کھاکھی جمالی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ جگ پورہ اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ مکان کا 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے اداشدہ بصورت حق مہر (2) طلائی زیوراڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/37000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ قانتہ۔ گواہ شدنمبر1 محمد انعام ناصر خاوند موصیہ گواہ شدنمبر2 منور احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 43390

مسل نمبر 77214 میں ریحانہ تبسم

زوجہ چوہدری محمد افضل باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رسول پورہ نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/5 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ازترکہ والد زرعی اراضی 5/ ایکڑ واقع کھنڈالدھیکے ضلع شیخوپورہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) طلائی زیور 2 ماشے 2 تولے مالیتی -/27000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/5 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ریحانہ تبسم۔ گواہ شدنمبر1 عامر ثناء ولد چوہدری مطیع اللہ۔ گواہ شدنمبر2 علی افضل باجوہ ولد محمد افضل باجوہ۔

مسل نمبر 77215 میں لقمان احمد

ولد رحمت اللہ قوم راجپوت سلہری پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وزیر پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر1 احسان اللہ باجوہ ولد عطاء اللہ باجوہ۔ گواہ شدنمبر2 محمد شاہد تبسم مربی سلسلہ ولد مبارک علی

مسل نمبر 77216 میں بشریٰ پروین

زوجہ نورالحق قوم باجوہ جٹ پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت 1993ء ساکن بوبک مرالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے (2) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ پروین۔ گواہ شدنمبر1 نورالحق بوبک ولد سراج الحق۔ گواہ شدنمبر2 محمد شاہد تبسم مربی سلسلہ ولد مبارک علی

مسل نمبر 77217 میں شافیہ اسلم

زوجہ محمد عارف قوم جٹ ملہی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/196000 روپے حق مہرادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شافیہ اسلم۔ گواہ شدنمبر1 محمد ناصر احمد ملہی ولد رحمت خاں۔ گواہ شدنمبر2 ناصر احمد مومن ولد محمد لطیف

مسل نمبر 77218 میں عادل ضیاء

ولد رحمت اللہ قوم راجپوت سلہری پیشہ دوکاندار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ظفروال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عادل ضیاء۔ گواہ شدنمبر1 احسان اللہ باجوہ ولد عطاء اللہ باجوہ۔ گواہ شدنمبر2 محمد شاہد تبسم مربی سلسلہ ولد مبارک علی

مسل نمبر 77219 میں طلعت جبین

زوجہ چوہدری انیس احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/160000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طلعت جبین۔ گواہ شدنمبر1 افتخار احمد نعیم معلم سلسلہ ولد چوہدری عبداللطیف۔ گواہ شدنمبر2 انیس احمد ولد محمد یاسین

مسل نمبر 77220 میں لقمان محسن

ولد مسعود احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3720 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان محسن۔ گواہ شدنمبر1 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ ولد محمد حسین حیدر۔ گواہ شدنمبر2 افتخار احمد نعیم معلم سلسلہ

مسل نمبر 77221 میں مشتاق احمد

ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ قوم باجوہ پیشہ کاشتکاری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے (5) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر1 افتخار احمد نعیم معلم سلسلہ ولد چوہدری عبداللطیف اٹھوال۔ گواہ شدنمبر2 داؤد احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 77222 میں داؤد احمد

ولد چوہدری محمد اسماعیل قوم باجوہ پیشہ کاشتکاری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/1400000 روپے (2) 3 عدد دوکانیں مالیتی اندازاً -/1200000 روپے (3) پلاٹ 6 مرلہ مالیتی اندازاً -/700000 روپے (4) مکان مشترکہ مالیتی اندازاً -/1400000 روپے کا حصہ جس میں 6 حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکانیں مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شدنمبر1 افتخار احمد نعیم معلم سلسلہ ولد چوہدری عبداللطیف۔ گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ ولد محمد حسین حیدر

مسل نمبر 77223 میں عبدالباسط

ولد فضل دین قوم راجپوت پیشہ کارپینٹر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی 2 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/150000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالباسط۔ گواہ شد نمبر1 رانا فاروق احمد وصیت نمبر 27526۔ گواہ شدنمبر2 محمد جمیل بٹ ولد خواجہ محمد امین

مسل نمبر 77224 میں بشارت صلاح الدین

بیوہ ملک صلاح الدین (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/5 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد

کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشارت صلاح الدین۔گواہ شد نمبر 1 رانا فاروق احمد وصیت نمبر 27526۔گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل بٹ ولد خواجہ محمد امین

مسل نمبر 77225 میں ملک امتہ الشافی صبا

بنت ملک صلاح الدین (مرحوم) قوم ملک ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملک امتہ الشافی صبا۔گواہ شد نمبر 1 رانا فاروق احمد وصیت نمبر 27526۔گواہ شد نمبر 2 ملک سلمان یونس وصیت نمبر 40782

مسل نمبر 77226 میں صدف ملک

بنت ملک صلاح الدین (مرحوم) قوم ملک ککے زئی پیشہ ٹیچر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف ملک۔گواہ شد نمبر 1 رانا فاروق احمد وصیت نمبر 27526۔گواہ شد نمبر 2 ملک سلمان یونس وصیت نمبر 40782

مسل نمبر 77227 میں فرید احمد

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل رکشہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرید احمد۔گواہ شد نمبر 1 رانا فاروق احمد ولد محمد ایوب۔گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل بٹ ولد خواجہ محمد امین

مسل نمبر 77228 میں امتہ السمیع

زوجہ پروفیسر مظفر احمد گھمن قوم ملک پیشہ ٹیچر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) طلائی زیور 12 تولہ مالیتی -/180000 روپے (3) پلاٹ 10 مرلہ واقع چکری روڈ راولپنڈی اندازاً مالیتی -/500000 روپے (4) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20835 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔امتہ السمیع۔گواہ شد نمبر 1 ملک سلمان یونس مجوکہ وصیت نمبر 40782۔گواہ شد نمبر 2 پروفیسر مظفر احمد گھمن خاوند موصیہ وصیت نمبر 51293

مسل نمبر 77229 میں طیب زاہد

ولد زاہد منیر قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب زاہد۔گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ ولد رشید احمد۔گواہ شد نمبر 2 اظہر الحق ولد محمد شریف

مسل نمبر 77230 میں مبارک احمد

ولد محمد احمد قوم جٹ باجوہ پیشہ زراعت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کتھووالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع کتھووالی مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) 5 مرلہ مکان واقع کتھووالی مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔گواہ شد نمبر 1 غلام رسول ولد اللہ دتہ۔گواہ شد نمبر 2 اظہر الحق ولد محمد شریف

مسل نمبر 77231 میں وسیم احمد

ولد عصمت اللہ قوم جٹ باجوہ پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہدی پور کتھووالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار + -/3000 روپے سالانہ از والد صاحب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 امان اللہ ولد محمد طفیل۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 77232 میں سلمیٰ امجد

زوجہ محمد امجد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مغربی کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/87000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمیٰ امجد۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مختار ولد چوہدری مختار احمد۔گواہ شد نمبر 2 اظہر الحق ولد محمد شریف

مسل نمبر 77233 میں عمران جلیل

ولد جلیل احمد قوم راجپوت پیشہ الیکٹریشن عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بابو قاسم کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران جلیل۔گواہ شد نمبر 1 اظہر الحق ولد محمد شریف (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 77234 میں نادیہ مدثر

زوجہ مدثر احمد چٹھہ (معلم سلسلہ) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جل بھٹیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/144000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ مدثر۔گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد چٹھہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 37113۔گواہ شد نمبر 2 ماسٹر رفیق احمد ولد صالح محمد

مسل نمبر 77235 میں عالیہ طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/187000 روپے (2) حق مہر -/500 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ طاہر۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد غلام محمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مغل مربی سلسلہ ولد غلام حسین

مسل نمبر 77236 میں صائمہ مبارک

زوجہ فضل احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/170000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ مبارک۔گواہ شد نمبر 1 فضل احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 77237 میں محمد انور منظور

ولد منظور احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد انور منظور۔گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد محمد رفیق۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مغل مربی سلسلہ ولد غلام حسین

مسل نمبر 77238 میں محمد رفیق

ولد نیک محمد قوم جام پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ کوروالا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ساڑھے تین مرلہ اندازاً مالیتی -/9000 روپے (2) بھینس مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6940 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق۔گواہ شد نمبر 1 مختار احمد حیدر خان ولد حیدر علی خان۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد مرزا وصیت نمبر 39848

مسل نمبر 77239 میں سوید احمد

ولد صوفی نذر محمد قوم چٹھہ جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صوفی موڑ جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 4 عدد گائے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سوید احمد۔گواہ شد

نمبر 1 صوفی نذر محمد ولد فیض احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مغل مربی سلسلہ ولد غلام حسین

مسل نمبر 77240 میں امتہ القیوم مبشرہ

زوجہ سلیم احمد قوم ججہ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے (3) زرعی اراضی ساڑھے چھ کنال واقع چک نمبر 99 شمالی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القیوم مبشرہ۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد گوندل ولد غلام محمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 وددو احمد گوندل ولد داؤد احمد گوندل

مسل نمبر 77241 میں عادل احمد رحمت

ولد رحمت اللہ قوم ججہ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عادل احمد رحمت۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 77242 میں انجم تسلیم

بنت مبشر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انجم تسلیم۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد گوندل ولد غلام محمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل ولد عبدالواحد گوندل

مسل نمبر 77243 میں طاہر احمد بلوچ

ولد امیر عبداللہ خان قوم بلوچ پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ سردار والا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ فیاض احمد ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ناز معلم سلسلہ ولد عبدالخالق

مسل نمبر 77244 میں اشفاق احمد

ولد محمد یعقوب (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1989ء ساکن اضافی آبادی سیال موڑ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود مربی سلسلہ ولد محمود احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 77245 میں فاروق احمد

ولد محمد اشرف قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 1996ء ساکن اضافی آبادی سیال موڑ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاروق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود مربی سلسلہ ولد محمود احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد محمد حسین

مسل نمبر 77246 میں اسحاق احمد

ولد رفیق احمد قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 1 کنال مالیتی -/400000 روپے (2) زرعی اراضی (بارانی) 6 کنال مالیتی -/150000 روپے واقع دوالمیال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4225+6000 روپے ماہوار بصورت پنشن + کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسحاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد ولد رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم اسلم ملک ولد محمد اسلم

مسل نمبر 77247 میں اختر اسلام

ولد شمس الاسلام قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/54000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33961 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + -/75 لٹر پٹرول از کمپنی ماہانہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اختر اسلام۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مجوکہ ولد ملک شیر محمد مجوکہ

مسل نمبر 77248 عبدالشکور

ولد عبدالعزیز قوم جٹ بھنگو پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان آباد کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1500000 روپے کا 1/2 حصہ (2) ساڑھے بارہ ایکڑ زرعی اراضی زمین واقع تھل ضلع جھنگ اندازاً مالیتی -/600000 روپے (3) کاروباری سرمایا -/500000 روپے (4) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6028 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالشکور۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ مہر ولد اللہ بخش (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ورک مربی سلسلہ ولد بشیر احمد

مسل نمبر 77249 میں زاہد اقبال چیمہ

ولد خضر حیات چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ زراعت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 فتح ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے پانچ مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1050000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے (3) مویشی مالیتی -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1865 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور ٹھیکہ پر لی زمین سے مبلغ -/108000 روپے آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد اقبال چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد چیمہ ولد زاہد اقبال چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق خان بلوچ معلم سلسلہ وصیت نمبر 31305

مسل نمبر 77250 میں بشریٰ صادقہ

زوجہ زاہد اقبال چیمہ قوم گھمن جٹ پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 فتح ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ صادقہ۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد اقبال چیمہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق خان بلوچ معلم سلسلہ وصیت نمبر 31305

مسل نمبر 77251 میں نعمان احمد چیمہ

ولد زاہد اقبال چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 فتح ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان بلوچ معلم سلسلہ وصیت نمبر 31305۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد اقبال چیمہ والد موصی

مسل نمبر 77252 میں منصورہ یعقوب

بنت محمد یعقوب قوم سراء پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 6/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-6-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ یعقوب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ خان ناصر ولد رحمت خان

مسل نمبر 77253 میں مامون الرشید

ولد صوفی ثناء اللہ قوم جٹ سراء پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 6/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مامون الرشید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف اختر رانجھا ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ خان ولد رحمت خان

مسل نمبر 77254 میں شائستہ مجیب

زوجہ عبدالمجیب خاں قوم شکرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 مرلے 9 کنال واقع بٹ شکرانی ضلع بہاولپور اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) رہائشی پلاٹ 17 مرلہ واقع موضع رسولپور ضلع بہاولپور اندازاً مالیتی -/58000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند 4 کنال زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/50000 روپے (4) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/38000 روپے (5) مویشی مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ مجیب۔ گواہ شد نمبر1 عبدالمجیب خان خاوندموصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 منصوراحمد قمر مربی سلسلہ ولدمحمد حیات کھرل

مسل نمبر 77255 میں سمیعہ کنول

بنت محمد اکرم قوم سراء پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر6/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیعہ کنول۔ گواہ شدنمبر1 محمد الطاف اختر معلم سلسلہ ولد مشتاق احمد۔ گواہ شدنمبر2 نصراللہ خان ولدرحمت خان

مسل نمبر 77256 میں انعم سحر

بنت مقبول احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر6/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم سحر۔ گواہ شدنمبر1 محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد گواہ شدنمبر2 نصراللہ خان ولدرحمت خان

مسل نمبر 77257 میں کرن افتخار

بنت افتخاراحمد قوم سراء پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر6/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کرن افتخار۔ گواہ شد نمبر1 محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد۔ گواہ شدنمبر2 نصراللہ خان ولدرحمت خان

مسل نمبر 77258 میں رخشندہ محمود

بنت خالد محمود احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر137/9L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخشندہ محمود۔ گواہ شدنمبر1 محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد۔ گواہ شدنمبر2 عاطف محمود ولد خالد محمود

مسل نمبر 77259 میں سجاد احمد

ولد مقصود احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سکندر نمبر30 ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد احمد۔ گواہ شدنمبر1 محمد افضل طاہر معلم سلسلہ ولد خادم حسین۔ گواہ شدنمبر2 خضر حیات ولد محمد اشرف

مسل نمبر 77260 میں نجمہ نورین

بنت فتح محمد قوم جٹ وریا پیشہ ملازمت عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سکندر نمبر30 ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6274 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ نورین۔ گواہ شدنمبر1 محمد افضل طاہر ولد خادم حسین۔ گواہ شدنمبر2 خضر حیات ولد محمد اشرف

مسل نمبر 77261 میں افتخار احمد جٹ

ولد نذیر احمد جٹ قوم سیکھو جٹ پیشہ زمیندارہ عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھدے ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد جٹ۔ گواہ شدنمبر1 رفیع احمد بٹ ولد محمد رفیق بٹ۔ گواہ شدنمبر2 بشیر احمد تبسم معلم سلسلہ وصیت نمبر 31435

مسل نمبر 77262 میں آصف وحید

ولد نذیر احمد قوم چوہان پیشہ ملازمت عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ابراہیم گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف وحید۔ گواہ شد نمبر1 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846۔ گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر محمد اکرام ولد محمد اسحاق

☆......☆......☆

سردار عبدالرب نشتر

پاکستان کے قیام اور اس کے استحکام میں جن رہنماؤں نے نمایاں اورمؤثر کردار ادا کیا ان میں سے ایک نام سردار عبدالرب نشتر کا ہے۔

13 جون 1899ء کو پشاور کے ایک دیندار اور تعلیم یافتہ گھرانے میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم پشاور ہی میں حاصل کی گریجویشن پنجاب یونیورسٹی سے کیا اور پھر علی گڑھ یونیورسٹی سے ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی۔

نشتر صاحب نے اپنی تعلیم کے ابتدائی دور ہی سے سیاست میں گہری دلچسپی لینی شروع کردی تھی۔ چنانچہ جب 1930ء میں انگریزوں نے پشاور کے مشہور قصہ خوانی بازار میں تحریک آزادی کے سلسلہ میں مظاہرہ کرنے والوں پر گولی چلادی تو نشتر صاحب نے جوان دنوں پشاور میونسپل کمیٹی کے رکن تھے، اس بازار کا نام بازار شہیداں رکھ دیا۔ انگریزوں کو سردار صاحب کی یہ جرأت نہایت ناگوار گزری اور انہوں نے سردار صاحب کو گرفتار کر کے جیل بھجوادیا جہاں انہوں نے ایک سال تک قید وبند کی صعوبتیں جھیلیں۔

سردار عبدالرب نشتر ان دنوں کانگریس کے رکن تھے۔ جب قائداعظم اور دیگر مسلمان رہنماؤں کی طرح انہیں اس تلخ حقیقت کا احساس ہوا کہ ہندو مسلمانوں کے ساتھ اپنا تعصب ختم نہیں کر سکتے۔ کانگریس کی کامیابی کا مطلب یہ ہوگا کہ بالآخر مسلمان انگریزوں کی غلامی سے نکل کر ہندوؤں کی غلامی میں آجائیں گے تو سردار نشتر نے بھی کانگریس سے علیحدگی اختیار کرلی۔

1935ء میں انگریزوں نے برصغیر میں نیا آئین نافذ کیا اوراس آئین کے تحت انتخابات ہوئے تو سردار نشتر صوبہ سرحد کی اسمبلی کے رکن منتخب ہوگئے۔ 1937ء میں نشتر صاحب آل انڈیا مسلم لیگ کے باقاعدہ رکن بنے اور قائداعظم نے صوبہ سرحد میں مسلم لیگ کی تنظیم جدید کی باگ ڈور ان کے ہاتھ میں دے دی۔

سردار عبدالرب نشتر اپنی فہم وفراست، سیاسی سوجھ بوجھ اوراخلاص کے باعث جلد ہی قائداعظم کے قابل اعتماد رفیقوں میں شمار ہونے لگے۔ 1946ء میں وزارتی مشن اور ہندو مسلم زعماء کی کانفرنس میں انہوں نے نوابزادہ لیاقت علی خان اور نواب محمد اسماعیل خان کے ساتھ قائداعظم کی معاونت کی۔ صوبہ سرحد میں اورنگزیب وزارت میں انہوں نے وزارت خزانہ اور 1946ء میں متحدہ ہندوستان کی عارضی حکومت میں انہوں نے وزارت مواصلات کی ذمہ داریاں سنبھالیں۔

قیام پاکستان کے بعد بھی سردار نشتر نے ایک طرف تو وزارت مواصلات کی ذمہ داریاں سنبھالیں اور دوسری طرف علامہ شبیر احمد عثمانی کے ساتھ مل کر قرارداد مقاصد کی تسوید وتدوین میں حصہ لیا۔ جو آج بھی پاکستان کے آئین کا بنیادی ستون ہے۔

1949ء میں نشتر صاحب صوبہ پنجاب کے پہلے مسلمان گورنر بنے اور دوسال تک اس عہدے پر فائز رہے۔ پھر جب گورنر جنرل، غلام محمد نے آئین ساز اسمبلی توڑی اور نئی وزارت بنائی تو سردار نشتر نے اس میں شامل ہونے سے انکار کردیا۔ سردار صاحب نے اب مسلم لیگ کو منظّم کرنے کا کام شروع کیا لیکن بعض خود غرض رہنماؤں کی وجہ سے انہیں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ شدید محنت و مشقت نے سردار صاحب کی صحت کو بھی متاثر کرنا شروع کیا۔ 14 فروری 1958ء کو دل کے ایک دورے کے بعد وہ جانبر نہ ہوسکے انہیں قائداعظم کے مزار کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

سردار عبدالرب نشتر اردو کے ایک بلند پایہ ادیب، صاحب طرز انشاء پرداز اورخوش فکر شاعر تھے۔ ادبی حلقوں میں وہ اپنے تخلص نشتر سے مشہور تھے ان کا ایک مشہور شعر ہے۔

بس اتنی سی خطا پر رہبری چھینی گئی ہم سے
کہ ہم سے قافلے منزل پہ لٹوائے نہیں جاتے

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کی ملاقات سردار عبدالرب نشتر کے چھوٹے بھائی سردار عبدالغیور خان سے کینیا میں ہوئی وہ وہاں پاکستان کے کمشنر تھے۔ اس ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت چوہدری صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

’’سردار عبدالغیور صاحب نے فرمایا میرے برادر اکبر سردار عبدالرب نشتر تمہارا ذکر بہت احترام سے کیا کرتے تھے۔ کہتے تھے جب میں پنجاب کا گورنر تھا اور فالج کی تکلیف میں مبتلا ہوگیا تو ظفراللہ خان متواتر مہینوں میری بحالی صحت کے لئے دعا کرتا رہا۔ میں نے کہا یہ درست ہے ہمارے ہاں قابل خادمان قوم کی افراط نہیں اور سردار صاحب مرحوم کا وجود اس لحاظ سے بہت قیمتی تھا۔ باوجود اختلاف عقائد کے ہمارے باہمی تعلقات نہایت دوستانہ اور خوشگوار تھے۔ میرے دل میں ان کا بہت احترام تھا اور میں انہیں بہت قدر کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔ ان کی آخری بیماری کی اطلاع مجھے ہیگ سے کراچی آنے پر ملی اور میں شیخ اعجاز احمد صاحب اور چودھری بشیر احمد صاحب کے ہمراہ ان کی بیمار پُرسی کے لئے ہسپتال حاضر ہوا۔ بیماری کی تمام تفصیل مجھے سنائی اور رخصت کرتے وقت میرا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں کچھ دیر لئے رہے اور فرمایا میرے لئے دعا کرنا۔ اس بیماری میں بھی میں ان کے لئے متواتر دعا کی توفیق پاتا رہا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے فیصلہ صادر ہوا کہ اب وہ اپنے مولا کے حضور حاضر ہوجائیں۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے اور اپنی رحمت کے سائے میں جگہ دے۔ آمین (تحدیث نعمت ص679)

بجلی بند رہے گی

جملہ صارفین ربوہ فیڈر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 15 فروری 2008ء کو بوقت صبح 8:30 بجے سے لے کر دوپہر 3:00 بجے تک برقی لائنوں کی تبدیلی کے سلسلہ میں بجلی بند رہے گی۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

خبریں

الیکشن کیلئے فوج کی تعیناتی شروع ہوگئی

وزارت داخلہ کے ترجمان بریگیڈئیر جاوید اقبال چیمہ نے کہا ہے کہ ملک کے مختلف حصوں میں الیکشن کیلئے فوج کی تعیناتی شروع ہوگئی ہے اور یہ عمل 15 فروری تک مکمل ہو جائے گا لیکن فوج کو پولنگ سٹیشنوں پر تعینات نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پولنگ کے دوران امن وامان کی صورتحال خراب ہونے کی صورت میں فوج کو کسی بھی علاقے میں طلب کیا جا سکتا ہے۔ الیکشن کمیشن کے سیکرٹری کنور محمد دلشاد نے کہا کہ ملک بھر میں تقریباً 15 ہزار پولنگ سٹیشنز کو حساس قرار دیا گیا ہے۔ ان علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کی تعیناتی شروع کردی گئی ہے۔ جاوید اقبال چیمہ نے کہا کہ انتخابات کو مانیٹر کرنے کے سلسلے میں ایک ہزار سے زائد غیر ملکی مبصرین اور ذرائع ابلاغ کے نمائندے پاکستان آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان افراد کو مکمل سیکیورٹی فراہم کرے گی۔

ہیلری کلنٹن کو ایک اور شکست

امریکی صدارتی امیدواروں کی نامزدگی کی دوڑ میں ڈیموکریٹ پارٹی کے باراک اوبامہ نے ہیلری کلنٹن کو وفاقی دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی اور ورجینیا میں مات دے دی ہے۔ امریکی ذرائع ابلاغ کے جائزوں کے مطابق باراک اوبامہ ریاست میری لینڈ میں بھی ہیلری کلنٹن کو ہرا دیں گے۔ میری لینڈ میں ابھی ووٹوں کی گنتی جاری ہے۔ ہیلری کلنٹن نے اب تک 12 ریاستوں میں فتح حاصل کی ہے جبکہ باراک اوبامہ نے 21 ریاستوں میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ادھر ریپبلکن پارٹی کے جان میکنن صدارتی نامزدگی کی دوڑ میں برتری کے باوجود اپنی پارٹی میں اپنی پوزیشن کو زیادہ مستحکم کرنے میں کامیاب نہیں ہوئے ہیں۔

"لاعلاج" مریضوں کا علاج ہولز موپیتھی (جدید ہومیوپیتھی) سیکھئے
شارٹ کورسز: داخلہ جاری
ہومیوڈاکٹر پروفیسر سجاد 31/55 علوم شرقی نور۔ ربوہ
047-6212694/0334-6372030

Shaheen
Printing
Packaging
Advertising
Ch. Abdul Razzaq
Chief Executive
19_B Shama Plaza,
72-Ferozepur Road Lahore
Ph:7569172 Mob:0300-8469172,03224563039

میاں اسٹیٹ ایجنسی
ریلوے روڈ ربوہ
موبائل: 0300-7704214
میاں سنٹ اے ہائی ایس اینڈ کار
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر فون آفس: 047-6214220

ربوہ میں طلوع وغروب 14۔فروری

طلوع فجر	5:27
طلوع آفتاب	6:50
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:56

تریاق مثانہ کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

مکان کرائے کیلئے خالی ہے
ایک عدد مکان مشتمل 5 کمرے 2 باتھ روم ٹیلی فون کی سہولت کے ساتھ محلہ دارالنصر شرقی کالج روڈ پر واقعہ کرایہ کیلئے خالی ہے۔
رابطہ فون نمبر: 03437721133

بلڈنگز برائے فروخت
دو عدد بلڈنگز نزد اقصیٰ چوک فروخت کیلئے موجود ہیں بلڈنگز چالیس ہزار روپے ماہوار کرایہ پر دی ہوئی ہیں۔
برائے رابطہ:- 0014165245059
0300-7992321

داخلہ الصادق اکیڈمی ربوہ
برائے نرسری کلاسز 2008ء
● الصادق اکیڈمی میں جونیئر اور سینئر نرسری کلاسز میں داخلہ مورخہ 24 فروری بروز اتوار شروع ہوگا جو کہ سیٹیں ختم ہوتے ہی بند کر دیا جائے گا۔
● جونیئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر 31 مارچ 2008ء تک اڑھائی سال سے ساڑھے تین سال جبکہ سینئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر ساڑھے تین سال سے ساڑھے چار سال ہونی چاہئے۔
● داخلہ فارم مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف سے دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم کے ساتھ تصدیق شدہ برتھ سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
فون نمبر: 047-6211637-6214434

MB/FD-10/FR